باب نمبر۱۴

Chapter 14

مسجد ونماز کے متعلق اذکار

ADHKAR FOR MASJID AND SALAH

۱۱۳۔ مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا

عَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلْ " **اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ ،اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** " وَ اِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ " **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ ،مِنْ فَضْلِکَ** " . (مسلم)

حضرت ابوأسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو اللہ تعالیٰ سے دعا کرے: " اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ " " اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے" اور جب مسجد سے باہر آنے لگے تو عرض کرے: " اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ " " اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں " (مسلم)

113. Supplication for entering and leaving the Masjid

Abu Usayd رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said, "When one of you enter the Masjid he must make supplication to Allah in these words:
"Oh Allah, Open for me the gates of Your Mercy."And when leaving the Masjid then he must say,"Oh Allah, I ask you to give me from Your Bounty." (Muslim)

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعائیں

۱۱۴۔ پہلی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو قرأت شروع کرنے سے پہلے چپ رہتے۔ میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، آپ ﷺ تکبیر اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ، بَيْنِى وَ بَيْنَ خَطَايَاىَ ، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنْ خَطَايَاىَ ، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِىْ مِنْ خَطَايَاىَ ، بِالْمَآءِ ، وَالثَّلْجِ ، وَالْبَرْدِ (بخاری، مسلم)

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی۔ اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میری خطاؤں کو پانی سے اور برف سے اور اولے سے دھو ڈال۔

(بخاری، مسلم)

Supplications after Takbeer-e-Tehrimah

114. Ist supplication

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Allah's Apostle ﷺ used to keep silent between the Takbir and the recitation of Qur'an and that interval of silence used to be a short one. I said to the Prophet ﷺ ,"May my parents be sacrificed for you! What do you say in the pause between Takbir and recitation?" The

Prophetﷺ said, "O Allah! Set me apart from my sins (faults) as the East and West are set apart from each other and clean me from sins as a white garment is cleaned of dirt (after thorough washing). O Allah! Wash off my sins with water, snow and hail."

(Bukhari, Muslim)

١١٥۔ دوسری دعا

عَنْ عَائِشَه رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ " سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ ، وَ بِحَمْدِکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَ تَعَالٰى جَدُّکَ ، وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُکَ " (ترمذی ، ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو پہلے اللہ کی تسبیح اور حمد اس طرح کرتے "اے اللہ! تیری ذات پاک اور منزہ ہے، اور میں تیری تقدیس بیان کرتا ہوں، اور سارے کمالات اور خوبیاں تجھ میں ہیں، میں تیری حمد کرتا ہوں، اور تیرا نام پاک بڑا بابرکت ہے، اور تیری شان بہت اعلیٰ ہے، اور تو ہی معبود برحق ہے، اور تیرے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں۔" (ترمذی، ابوداؤد، مسلم)

115.Second supplication

Ayeshaرضی اللہ عنہا narrated: When the Messenger of Allahﷺ began the prayers, he first glorifed the Lord in these words:

"Glory is to You Allah, and all praise is to you. Blessed is Your name and exalted is Your Majesty.There is none worthy of worship but You." (Tirmidhi, Abu Dawud)

۱۱۶۔ رکوع کی دعائیں

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا رَكَعَ، مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، وَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ، "سُبْحَانَ ذِى الْجَبَرُوْتِ، وَالْمَلَكُوْتِ، وَالْكِبْرِيَآءِ، وَالْعَظْمَةِ" (نسائی)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں کھڑا ہو گیا جب آپ رکوع میں گئے تو آپ ﷺ نے اتنی دیر رکوع کیا جتنی دیر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے اس رکوع میں آپ ﷺ کی زبانِ مبارک پر یہ کلمات جاری تھے "پاک ہے اللہ زور و قوت اور فرمانروائی والا اور عظمت و کبریائی والا۔" (نسائی)

116. Supplications for Ruku'

Awf bin Malik رضی اللہ عنہ narrated that once he began prayer with Prophet ﷺ. When he did the Ruku,' he took so long that one can recite the whole Surah Al-Baqarah and during the ruku' he was reciting these words,

"Glory is to you, Master of power , of dominion, of majesty and greatness." (Nasai)

۱۱۷۔ دعا نمبر ۱

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو تین مرتبہ پڑھتے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (تین بار) (مسلم)

پاک ہے میرا رب عظمت والا (مسلم)

117. Supplication 1 for Ruku

Huzayfah رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ recited in Ruku' (the bowing posture) **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم** "Glory to my Lord the Exalted." (three times). (Muslim)

۱۱۸۔ دعا نمبر ۲

حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ،وَ بِکَ اٰمَنْتُ ،وَ لَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ ،وَبَصَرِیْ ،وَ مُخِّیْ ،وَعَظْمِیْ ،وَ عَصَبِیْ (مسلم)

اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے فرماں بردار ہوا۔ میرا کان، اور نگاہ اور مغز اور ہڈی اور پٹھے سب تیرے لئے جھک گئے۔

118. Supplication 2 for Ruku'

Ali ibn Abu Talib رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ recites this supplication in ruku,"O Allah! Unto You I have bowed, and in You I have believed, and on You I have submitted my hearing, my sight, my mind, my bones, my tendons and what my feet carry are humbled before You."

(Muslim)

.

۱۱۹۔دعا نمبر۳

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدوں میں کثرت سے یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِکَ ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

(بخاری،مسلم)

پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب! ہم تیری حمد کرتے ہیں۔اے اللہ! مجھ کو بخش دے۔ (بخاری،مسلم)

119. Supplication 3 for Ruku

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: The Messenger of Allah ﷺ abundantly recites this supplication during the Ruku' and Sajdah (prostration):"How perfect You are O Allah, our Lord and I praise You. OAllah! Forgive me."

(Bukhari, Muslim)

۱۲۰. دعا نمبر۴

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجدے میں یہ دعا بھی پڑھتے تھے:

سُبُّوْحٌ ،قُدُّوْسٌ ،رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ ،وَالرُّوْحِ .(مسلم ، ابوداؤد)

پاک ہے پاک ذات ہے،فرشتوں اور روح الامین کا رب۔(مسلم،ابوداؤد)

120. Supplication 4 for Ruku

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: The Messenger of Allah ﷺ also recited this supplication in ruku' and sajdah, "Perfect and Holy (He is), Lord of the angels and the Ruuh (i.e.Jibraaeel)".

(Muslim, Abu-Dawud)

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دعائیں

۱۲۱۔ پہلی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ ،مِلْءَ السَّمٰوٰتِ ،وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَ مِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا ،وَ مِلْءَ مَاشِئْتَ ،مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ . (مسلم)

اللہ نے اسکی دعا سن لی جس نے اسکی تعریف کی۔ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے لئے ہے آسمان اور زمین کے برابر بھر کر اور انکے علاوہ جتنا تو چاہے اسکے برابر۔ (مسلم)

Supplication after ruku:

121. Supplication 1

Ali ibn Abu Talib رضی اللہ عنہ narrated: When the Messenger of Allah ﷺ raised his head from ruku' he pronounced:

"Our Lord! For You is all the praise, an abundant beautiful blessed praise equal to the heavens and the earth and everything between them, and all that You wish for". (Muslim)

۱۲۲۔ دوسری دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو فرماتے:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

اللہ نے سن لیا اس شخص کو جس نے اسکی تعریف کی

122. Supplication 2

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: When Prophet of Allah ﷺ raised his head from the ruku' he said, "Allah hears whoever praises him."

۱۲۳۔تیسری دعا

پھر جب قیام فرماتے تو

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (بخاری، مسلم، مسند احمد ، ابوداؤد)

اللہ نے اسکی دعا سن لی جس نے اسکی تعریف کی اور اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔

(بخاری،مسلم،احمد،ابوداؤد)

123.Supplication 3

And when heﷺ does 'Qiyam' (standing position):

"Our Lord, for You is all the praise, an abundant beautiful blessed praise." (Bukhari, Muslim, Musnad Ahmad, Abu Dawud)

۱۲۴ ۔چوتھی دعا

اور صحیحین میں ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ (بخاری، مسلم)

اے اللہ ہمارے رب سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں ۔ (بخاری،مسلم)

124. Supplication 4

And it is in Sahihain (Bukhari, Muslim):

"O Allah! Our Lord! For You is all the praise" (Bukhari, Muslim)

سجدہ کی دعائیں

۱۲۵۔پہلی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ فرماتے:

سُبْحَانَ رَبِّیْ الْاَعْلٰی (مسلم)

پاک ہے میرا بلند و برتر رب۔(مسلم)

Supplications for prostration

125. First supplication

Huzayfah رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ recited in Sajdah (prostration) three times: "How perfect my Lord is, the Most High." (Muslim)

۱۲۶۔دوسری دعا

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ، وَبِکَ اٰمَنْتُ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ، وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ، وَبَصَرَهٗ، تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ . (مسلم)

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے فرمانبردار ہوا۔میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا۔اسکی اچھی صورت بنائی اور اسکے کان اور آنکھ کو کھولا، بابرکت ہے اللہ پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر۔ (مسلم)

126. Supplication 2

Ali bin Abu Talib رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ used to read this supplication in his sajdah:

"O Allah! Unto You I have prostrated and in You I have believed, and unto You I have submitted. My face has prostrated before He Who created it and fashioned it, and brought forth its facilities of hearing and seeing. Blessed is Allah, the Best of Creators." (Muslim)

۱۲۷۔تیسری دعا

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ ،فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً مِّنَ الْفِرَاشِ، فَالْتَمَسْتُهٗ ،فَوَقَعَتْ يَدِیْ عَلٰی بَطْنِ قَدَمَيْهِ ،وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ، وَ هُمَا مَنْصُوْبَتَانِ، وَهُوَ يَقُوْلُ " **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ ،بِرِضَاکَ مِنْ سَخْطِکَ، وَ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ، لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْکَ اَنْتَ ،کَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِکَ** " (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات کو (میری آنکھ کھلی تو) میں نے رسول اللہ ﷺ کو بستر پر نہ پایا' پس میں (اندھیرے میں) آپ ﷺ کو ٹٹولنے لگی تو میرا ہاتھ آپ ﷺ کے تلوؤں پر پڑا ، اس وقت آپ ﷺ سجدہ میں تھے اور آپ ﷺ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے (جیسے سجدہ کی حالت میں ہوتے ہیں) اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کر رہے تھے "اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں ' اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری پکڑ سے تیری پناہ لیتا ہوں میں تیری ثنا وصفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں کہ) تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی ذاتِ اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔" (مسلم)

127. Supplication 3

Ayeshaرضی اللہ عنہا narrated: One night, I missed Allah's Messengerﷺ from the bed and when I groped for him, my hand touched the soles of his feet while he was in the state of prostration; they (feet) were raised and he was saying: "O Allah! I seek refuge in Your willingness from Your anger, and forgiveness from Your punishment, and I seek refuge in You from Your seizure (anger).

I cannot describe Your praise properly (only I could say is) You are as You have lauded Yourself." (Muslim)

۱۲۸۔ چوتھی دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَـالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِهٖ " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ ،وَجُلَّهٗ ،وَاَوَّلَهٗ ،وَاٰخِرَهٗ، وَعَلَا نِيَّتَهٗ، وَسِرَّهٗ " (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں (کبھی کبھی) یہ دعا بھی کرتے تھے "اے اللہ! میرے سارے گناہ بخش دے، چھوٹے بھی، بڑے بھی، پہلے بھی، پچھلے بھی، کھلے بھی اور ڈھکے چھپے بھی"۔ (مسلم)

128. Supplication 4

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allahﷺ (sometimes) read this supplication during sajdah:

"O Allah! Forgive me all my sins, great and small, the first and

the last, those that are apparent and those that are hidden."

(Muslim)

دونوں سجدوں کے درمیان کی دعائیں (سجدہ استراحت)

۱۲۹۔ پہلی دعا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ ،وَاهْدِنِیْ، وَاجْبُرْنِیْ، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ. (ابو داؤد)

اے اللہ مجھ کو بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری ہدایت فرما، مجھے غنی کر دے، مجھے عافیت دے اور مجھ کو روزی عطا فرما۔ (ابوداؤد)

129. Supplication between the two Sujood

Abdullah Bin Abbas رضی اللہ عنہما narrated: The Messenger of Allah ﷺ read this supplication between both the sujood:

"O Allah! Forgive me, have mercy upon me, guide me,enrich me,grant me well being, grant me sustenance, repair my losses."(Abu Dawud)

دوسری دعا

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ، بَیْنَ سَّجْدَتَیْن **"رَبِّ اغْفِرْلِیْ"**

(نسائی، دارمی،اابن ماجه)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ دو سجدوں کے درمیان فرمایا کرتے تھے "اے میرے رب! مجھے بخش دے" (نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

Second supplication

Huzaifah narrated: The Messenger of Allah would read this supplication in between two sujoods:" O my Lord! Forgive me " (Ibn Majah, Nisai, Darmi)

۱۳۰۔قعدہ اولیٰ،تشہد کی دعا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ،وَالصَّلَوٰتُ ،وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ ،اَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ،وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَاوَ عَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ،اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا ،عَبْدُهٗ ،وَرَسُوْلُهٗ .

(بخاری و مسلم عن عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

زبان، بدن اور مال کی سب عبادتیں اللہ کیلئے ہیں۔اے نبی آپ ﷺ پر سلام ہو،اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو،ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔(بخاری،مسلم, عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

130. Supplication of first Qa'dah Tashahhud

"Greetings are for Allah and all prayers and all good. Peace be on you, O Prophet, and the Mercy of Allah and His blessing. Peace be on us and the right-acting slaves of Allah. I bear witness that there is no god except Allah, and I bear witness that Muhammadﷺ is the Messenger of Allah."

(Bukhari, Muslim, Abdullah bin Mas'udرضی اللہ عنہ)

۱۳۱۔قعدہ آخیرہ میں تشہد کے بعد کی دعائیں

پہلی دُعا درودِ ابراہیمی

آخری تشہد میں پہلے التحیات پڑھ کر پھر درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ،وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ،کَمَا صَلَّیْتَ ،عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ،اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ،اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ،وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ ،عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ،وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ . (بخاری و مسلم)

اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمدﷺ اوران کی آل پر جیسے تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام اورآلِ ابراہیم پر، بیشک تو حمد و بزرگی والا ہے،اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمدﷺ اوران کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام اورآلِ ابراہیم پر، بیشک تو حمد و بزرگی والا ہے، (بخاری،مسلم)

Supplication of last Qa'dah, after Tashahhud-1

131. Darood-e-Ibrahimi

"O Allah! Send Your mercy upon Muhammadﷺ and upon his followers,just as You have sent Mercy upon Ibrahimعلیہ السلام and his followers. No doubt, You are Great and Praiseworthy. O Allah! Send your Blessings upon Muhammadﷺ and his followers as You have blessed Ibrahimعلیہ السلام and his followers. No doubt You are Great and Praiseworthy."

(Bukhari, Muslim)

۱۳۲۔ دوسری دُعا عذابِ قبر اور فتنوں سے پناہ

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ ،اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَدْعُوْا فِی الصَّلٰوۃِ یَقُوْلُ ” اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ، مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِکَ، مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا، وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ ،مِنْ الْمَاثَمِ ،وَمِنَ الْمَغْرَمِ “ (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا بھی کرتے تھے ”اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور دجّال کے فتنہ سے اور زندگی اور موت کے سارے فتنوں سے اور گناہ کے ہر کام سے اور قرضہ کے بار سے (بخاری، مسلم)

132. Seeking refuge from trails and the torment in the grave

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: The Messenger of Allah ﷺ used to supplicate in prayer thus: "O Allah! I seek refuge with You from the torment of the grave, and I seek refuge with You from the trial of the Al-Masih ad-Dajjaal (Antichrist) and I seek refuge withYou from the trial of life and death. O Allah! I seek refuge with You from sin and debt." (Bukhari, Muslim

۱۳۳۔ تیسری دُعا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ، مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ ،وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ . (ابرھیم : ۴۰)

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما۔

133. Supplication of Prophet Ibrahimعلیہ السلام -3

"O My Lord! Make me the one to establish As-Salât, and my offspring too, Our Lord! and accept my invocation. (Ibrahim:40)

۱۳۴. چوتھی دُعا۔ دل وزبان کی صداقت اور خیرِ کُل کا سوال

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْس رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ صَلوٰتِہٖ " اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ ،الْثَبَاتَ فِیْ الْاَمْرِ ، وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ ،وَ اَسْئَلُکَ ،شُکْرَ نِعْمَتِکَ ،وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ ،وَ اَسْئَلُکَ ،قَلْبًا سَلِیْمًا ،وَ لِسَانًا صَادِقًا ،وَ اَسْئَلُکَ، مِنْ خَیْرِمَا تَعلَمُ ،وَاَعُوْذُ بِکَ، مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ ، وَاَستَغْفِرُکَ ،لِمَا تَعْلَمُ . (نسائی)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نماز میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرتے تھے "اللّٰھُمَ اِنیّ اَسْاُلُکَ الثّباتَ فیِ الامرِالخ " "اے میرے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں دین میں ثابت قدمی، اور حق وہدایت پر استواری ومضبوطی، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کی شکر گزاری کا، اور اچھی طرح تیری عبادت گزاری کا، اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ دل، جس میں روگ نہ ہو اور

وہ زبان، جو صداقت شعار ہو، اور تجھ سے سائل ہوں، اُس خیر اور بھلائی کا، جو تیرے علم میں ہے، اور پناہ چاہتا ہوں اُس شر اور برائی سے، جس کا تجھے علم ہے، اور معافی اور مغفرت مانگتا ہوں اُن گناہوں کے لیے، جو تجھے معلوم ہیں۔ (نسائی)

<u>134. Seeking theTruth of the heart, tongue and complete betterment-4</u>

Shaddad ibn Awsرضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allahﷺ used to say in his prayer, "O Allah! I ask You for steadfastness and firm footedness in religious affairs, and I ask You for great mental ability and guidance, and I ask You to enable me to show gratitude for Your bounties and to be able to worship You with best devotion, and I ask You for a truthful tongue and sound heart, and I seek your protection from every evil of which You know, and I ask You of the good and blessing of which You know, and I seek forgiveness from what You know (of my sins). Surely, You are The All-Knowing and nothing is hidden from You." (Nasa'i)

<u>۱۳۵. پانچویں دُعا۔ دیدارِ الٰہی کا شوق اور حسن عمل</u>

عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ رحمۃ اللہ علیہ قَالَ، صَلّٰی عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ بِالْقَوْمِ صَلٰوۃً اَخَفَّهَا، فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوْهَا، فَقَالَ، اَلَمْ اُتِمَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ؟ قَالُوْا، بَلٰى، قَالَ، اَمَا اِنِّيْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدُعَآءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوْا بِهٖ، **"اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِيْ، مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ،**

اِذَا عَلِمْتَ ،الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ ، اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ ، وَالشَّهَادَةِ ،وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ، فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِيْ الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَ اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ ،وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعدَ الْقَضَا ، وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ،وَ اَسْئَلُكَ بَرْدَالْعَيْشِ بَعدَ الْمَوْتِ ،وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ ، وَاجْعَلْنَاهُدٰةً مُهْتَدِيْنَ (نسائی)

قیس بن عباد رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کچھ ہلکی اور مختصر نماز پڑھائی تو لوگوں نے اس پر کچھ چہ میگوئیاں کیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''کیا بات ہے؟ کیا میں نے رکوع اور سجدے (اور دوسرے ارکان) پوری طرح ادا نہیں کیئے؟'' لوگوں نے کہا: ''یہ بات تو نہیں' لیکن ہم نے محسوس یہی کیا کہ آپ نے (اس وقت) بہت ہلکی نماز پڑھی۔'' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے تو رکوع وسجود اور دوسرے ارکان پوری طرح، ادا کرنے کے علاوہ، نماز میں (اچھی خاصی طویل) وہ خاص دعا بھی کی تھی جو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی کیا کرتے تھے (اور وہ یہ ہے): ''اَللّٰهُمَّ بِعَلْمِكَ الْغَيبَ وَقُدرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ الخ'''' اے میرے اللہ! تو عالم الغیب ہے، اور تجھے اپنی مخلوق پر پوری قدرت حاصل ہے۔ تو اپنے اس علم غیب، اور اس قدرت مطلقہ سے، مجھے اس وقت تک دنیا میں رکھ، جب تک تیرے علم میں، میری زندگی میرے لئے باعث خیر ہو، اور مجھے اس وقت دنیا سے اٹھا لے جب اٹھایا جانا میرے لئے بہتر ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا خوف، اور تیری خشیت، خلوت میں، اور جلوت میں، اور مانگتا ہوں تجھ سے بے لاگ اور خدا لگتی، مخلصانہ بات کرنے کی توفیق، رضا مندی کی حالت میں، اور سخت

ناراضی کی حالت میں (یعنی مجھے توفیق دے، کہ کسی کی رضامندی یا ناراضی کی وجہ سے حق وانصاف کے خلاف کوئی بات نہ کہوں) اوراے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، میانہ روی' تنگدستی میں اورخوش حالی میں، اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جوختم نہ ہو، اور میں سائل ہوں رضا بالقضا کی صفت کا' اورسوال کرتا ہوں تجھ سے آخرت کے، جاودانی عیش وآرام کا، اورآنکھوں کی اس ٹھنڈک کا، جوکبھی منقطع نہ ہو، اورتجھ سے مانگتا ہوں، مرنے کے بعدٹھنڈی، اورچین وسکون کی زندگی، اورتیرے دیدار کی لذت، اورتیری ملاقات کا اشتیاق، بغیراس کے کہ کوئی ضرررساں کیفیت پیدا ہو، اوربغیراس کے، کہ کسی گمراہ کن فتنہ میں ابتلا ہو۔اے میرے اللہ! ہم کوایمان کی زینت سے آراستہ فرما، اورہمیں ہدایت یافتہ اوردوسروں کے لئے ذریعہ ہدایت بنا۔ (نسائی)

135. Desire to see Allah and good conduct-5

Qais Bin Ibad رحمۃ اللہ علیہ (Tabai) narrated: Ammar bin Yasser رضی اللہ عنہ conducted a brief prayer, some people were critical about it, Ammar رضی اللہ عنہ asked, "Did I not do Ruku', Sujood and other parts of the Salah properly." They replied, " That is not it, but we felt that you did it very light." Ammar رضی اللہ عنہ said, not only did I do the Ruku', sujood and other Arkaan properly, but I also made a long special dua that Prophet ﷺ sometimes did, which is:"O Allah. by Your knowledge of the unseen and Your power over creation, keep me alive so long as You know such life to be good for me and take me if You know death to be better for me. O Allah, make me fearful of You whether in secret or in the public and I ask You to make me true in speech, in times of pleasure and anger.I ask You to make me moderate in times of wealth and poverty and I ask You for everlasting bliss and joy which will never cease. I ask You to make me pleased with what You have decreed and for an easy life after death. I ask You for the sweetness of looking upon Your Face and a longing to encounter You in a manner which does not entail a calamity

which will bring about harm nor a trial which will cause deviation. O Allah beautify us with the adornment of faith and make us of those who guide and are rightly guided." (Nasa'i)

۱۳۶. چھٹی دُعا ۔ باہمی تعلقات کی درستگی اور نعمتوں پر شکر گزاری

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُعَلِّمُنَا بَعْدَ التَّشَھُّدِ : " اَلِّفْ اَللّٰھُمَّ عَلَی الْخَیْرِ ،بَیْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا،مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا ،الْفَوَاحِشَ، مَا ظَھَرَ مِنْھَا،وَمَا بَطَنَ، وَبَارِکْ، لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا ،وَقُلُوْبِنَا، وَاَزْوَاجِنَا ،وَذُرِّیَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَیْنَا ،اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ قَابِلِیْھَا، وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا "

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمکو تشہد کے بعد یہ دعا سکھایا کرتے تھے:" اَلِّفْ اَللّٰھُمَّ عَلَی الخ" (اے اللہ! خیر اور بھلائی پر ہمارے دلوں کو جوڑ دے،اور ہمارے باہمی تعلقات کو درست کر دے،اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا،اور ہمیں اندھیروں سے نکال کے روشنی کی فضا میں لا،اور ظاہر و باطن کی ساری گندگیوں سے ہمیں بچا،اور دور رکھ،اور ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں اور ہماری بیویوں اور ہماری نسل میں برکت دے اور ہم پر عنایت فرما،تو بڑا عنایت فرما اور مہربان ہے، اور ہمیں تو اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا اور شایانِ شان طریقے پر انکا استقبال کرنے والا بنا اور نعمتوں کا ہم پر تمام فرما،یعنی اپنی نعمتیں بھرپور عطا فرما)۔(ابوداؤد)

136. Good relationship and gratitude-6

Abdullah Ibn Mas'ud رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ used to teach them the supplication (to be made) after tashahhud:

O Allah! Join our hearts on goodness and mend our social relationship and set us on the path of peace. Bring us out of darkness into light and save us from outward and inward obscenities and keep us away from them. And bless us in our ears, our eyes, our hearts, our spouses, and our offspring, and relent towards us. Indeed, You are Relenting, Merciful. And cause us to be greatful for Your blessings, their receivers with due praise and perfect and complete them on us." (give us a full share of the blessing). (Abu-Dawud)

۱۳۷۔ دعائے قنوت ۔ ا

حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یہ کلمات سکھائے کہ انہیں وتر کے قنوت میں پڑھا کروں:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ ، اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ ،وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا تَعَالَیْتَ (ترمذی۔ مشکوہ)

اے اللہ! مجھ کو ہدایت دے انکی جماعت میں جنکو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے ان میں جن کو تو نے عافیت دی اور دوست رکھ مجھ کو ان میں جن کو تو نے دوست رکھا اور جو نعمت تو نے مجھے دی اس میں برکت عطا فرما اور بچا مجھ کو اس شر سے جسکا تو نے فیصلہ کر رکھا ہے، تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا فیصلہ نہیں چلتا، جسکو تو دوست رکھے اسکو کوئی ذلیل کرنے والا نہیں، اور جسکو تو دشمن بنا لے اسکو کوئی دوست بنانے والا نہیں، بابرکت ہے تو اے ہمارے رب اور برتر ہے۔ (ترمذی، مشکوۃ)

137. Dua-e-Qunoot Al-witr-1

Hasan ibn Ali رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ taught me these verses to read in qunut of witr:

O Allah! Guide me along with those whom You have guided, and pardon me along with those whom You have pardoned, Be an ally to me along with those whom You have an allied with, And bless me O Allah! with that which You have bestowed upon me. And save me from the evil of what You have decreed,For indeed, You decree and none can influence You. And he is not humiliated whom You have befriended, nor is he honoured who is Your enemy. Blessed are You, O Lord! and Exalted." (Tirmidhi, Mishkat)

۱۳۸۔ دعائے قنوت ۔۲

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ ،وَنَسْتَغْفِرُکَ ،وَ نُؤْمِنُ بِکَ، وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ، وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ،وَنَشْکُرُکَ، وَلَانَکْفُرُکَ ،وَنَخْلَعُ ،وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ ،وَلَکَ نُصَلِّیْ ،وَنَسْجُدُ ،وَاِلَیْکَ نَسْعٰی، وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَکَ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ . (ابن شیبہ ، موقوفًا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ، سنن کبریٰ موقوفًا علی عمر رضی اللہ عنہ)

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں، تیری حمد وثنا کرتے ہیں، تیرا شکر بجالاتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے، ہم اس شخص سے الگ ہوجائیں گے جو تیری نافرمانی کرے گا۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں، تجھ ہی کو سجدہ کرتے، تیری ہی طرف لپکتے، تیری ہی رحمت کی امید کرتے اور تیرے ہی عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافر لوگوں کو لے لینے والا ہے۔

(ابن شیبہ، موقوفًا علی ابن مسعود رضی اللہ عنہ، سنن کبریٰ موقوفًا علی عمر رضی اللہ عنہ)

138. Dua-e-Qunoot Al-witr- 2

"O Allah, We beg help from You alone; ask forgiveness from You alone, and turn towards You and praise You for all the good things and are grateful to You and are not ungrateful to You and we part and break off with all those who are disobedient to You. O Allah! You alone do we worship and pray exclusively to You and bow before You alone and we hasten eagerly towards You and we fear Your severe punishment and hope for Your Mercy as Your severe punishment is surely to be meted out to the unbelievers.

نماز کے بعد کے اذکار

۱۳۹۔آیۃ الکرسی، جنت میں داخلہ کا ذریعہ

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ **مَنْ قَرَءَ آیَۃَ الْکُرْسِیِّ** دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ مَّکْتُوْبَۃٍ ،لَمْ یَمْنَعْہُ ،مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّۃِ ،اِلَّا عَنْ یَّمُوْتَ ۔ (نسائی و ابن حبان و طبرانی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔'' (نسائی،ابن حبان،طبرانی)

آیۃ الکرسی کے لئے باب نمبر۱۰ کی حدیث نمبر۸۰ دیکھیں۔

139. Adhkar after Salat

Ayat-ul-Kursi - Pathway to Paradise

Abu Umamah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said that, "Whoever has read Ayat-ul-Kursi after every prayer, nothing can stop him, except death, to enter a paradise."

Note; for Ayat-ul-Kursi see the chapter 10 Hadith 80

(Nasai, Ibn Haban, Tabrani)

۱۴۰۔تین مہلک چیزوں سے پناہ

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ دُبُرَ کُلِّ صَلوٰۃٍ '' **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ، مِنَ الْکُفْرِ، وَالْفَقْرِ ،وَعَذَابِ الْقَبْرِ**'' (ترمذی)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد دعا کیا کرتے تھے:''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ '' ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے،اور فقر و

فاقہ سے،اور قبر کے عذاب سے‘‘۔(ترمذی)

140. Protection from three harmful things

Abu Bakrah رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ used to make this supplication after each prayer:

"O Allah, I take refuge with You from disbelief and poverty, and I take refuge with You from the punishment of the grave."

(Tirmidhi)

۱۴۱۔اعلانیہ اور پوشیدہ گناہوں پر استغفار

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی ،مَاقَدَّمْتُ، وَمَآ اَخَّرْتُ ،وَمَآ اَسْرَرْتُ، وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَسْرَفْتُ ،وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ،وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ " (ابوداؤد)

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ’’اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرمادے جو میں نے پہلے کئے، اور جو بعد میں کئے، اور جو چھپا کے کئے، اور جو علانیہ کئے، اور جو بھی میں نے زیادتی کی، اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے، جنکا تجھ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، تو آگے بڑھانے والا ہے، اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی مالک ومعبود نہیں۔‘‘ (ابو داؤد)

141. Istighfar for apparent and hidden sins

Ali Ibn Abu Talib رضی اللہ عنہ has said that after offering the closing salutation in prayer the Prophet Muhammad ﷺ made this supplication:

O Allah! Forgive my all sins which I have committed earlier and

which I committed later, which I committed secretly and which I committed openly, and the excesses that I have committed, and which You know better than I. You are the one to advance and You are the one to Defer. There is no God but You.

(Abu Dawud)

۱۴۲۔علم نافع کی درخواست

عَنْ اُمِّ سَلِمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ ،فِیْ دُبُرِ الْفَجْرِ **" اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ ،عِلْمًا نَافِعًا ،وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ،وَّ رِزْقًا طَیِّبًا "**

(رزین)

حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے بعد (کبھی کبھی) یہ دعا کیا کرتے تھے ۔''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ...تا...رِزْقاً طَیِّبا " اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس علم کا جو نفع مند ہو، اور ایسے اعمال کا جو تیری نگاہ میں قابل قبول ہوں، اور تجھ سے سائل ہوں حلال طیب روزی کا'' (رزین)

142. Request for beneficial knowledge

Umm Salma رضی اللہ عنہا narrated: The Prophet Muhammad ﷺ(sometimes) made this supplication after the Fajr prayers: 'O Allah! I ask You for knowledge which is beneficial and sustenance which is good, and deeds which are acceptable.'

(Razeen)

۱۴۳۔رسول اللہ ﷺ کی حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو نصیحت

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ، اَخَذَ بِیَدِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ، وَقَالَ یَا مَعَاذُ ،وَاللّٰہِ ،لَاُحِبُّکَ، اُوْصِیْكَ، یَا مَعَاذُ، لَا تَدَعْھُنَّ فِیْ کُلِّ صَلٰوۃٍ، اَنْ تَقُوْلُ **" اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ ،عَلٰی ذِکْرِکَ، وَشُکْرِکَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ "** ۔(ابوداؤد و نسائی)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کے فرمایا: اے معاذ! مجھے تجھ سے محبت ہے، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا ضرور کیا کر: " اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ" "اے اللہ! میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی، اپنے شکر کی، اور اپنی اچھی عبادت کی"۔ (ابوداؤد ونسائی)

143. Prophet ﷺ's advice for Mu'aaz bin Jabal رضی اللہ عنہ

Mu'aaz رضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ held my hand and said, "I have affection for you, and so I advise you to supplicate as follows after every prayer":

"O My Lord, Help me to remember You, be grateful to You and worship You in the best way". (Abu Dawud, Nasa'i)

۱۴۴۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ عظیم تحفہ

باب نمبر ۱۱ کی دعا نمبر ۹۸ دیکھیں

Great gift by Juwairiyyah رضی اللہ عنہا

Please see chapter 11, Hadith 98

نماز تہجد سے متعلقہ اذکار

۱۴۵۔ رات کو عظیم کلمات پڑھنے والے کے لئے خوشخبری

باب نمبر ۱۱، حدیث نمبر ۹۷ دیکھیں

145.Glad tidings for those who supplicate in the night

Please see the chapter 11, Hadith 97

۱۴۶. سورہ آلِ عمران کی آخری ۱۰ آیات

عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَىٰ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ بَاتَ، عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ، قَالَ، فَاضْطَجَعْتُ، فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ، وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَ اَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، حَتّٰى انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ، اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ بِيَدِهٖ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ۔ (بخاری)

کریب سے جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام تھے. ان کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی وہ ایک رات کو اُمّ المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے، جو رسول اللہ ﷺ کی زوجہ، اور ان کی خالہ تھیں، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں بستر کے عرض میں لیٹ رہا، اور رسول اللہ ﷺ، اور آپ ﷺ کی زوجہ لمبائی میں لیٹے، آپ ﷺ سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ دیر پہلے یا اس کے کچھ بعد، آپ ﷺ بیدار ہوئے، اور دونوں ہاتھوں سے نیند کا خمار منہ پر سے پونچھنے لگے، پھر سورہ آلِ عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں۔

سورۃ آلِ عمران ۱۹۰ تا ۲۰۰

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَسْتَجَابَ لَهُمْ
رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عٰمِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ
قَلِيْلٌ ۗ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَاللّٰهِ خَيْرٌ
لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اصْبِرُوْا وَ
صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

زمین وآسمانوں کی پیدائش میں، اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں، اُن ہوشمندوں کے لئے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور آسمان و زمین کی ساخت میں غور وفکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اُٹھتے ہیں) ''پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے، تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اے ربّ! ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے، تو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے درحقیقت بری ذلّت ورسوائی میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کوسُنا جو ایمان کی طرف بُلاتا تھا اور کہتا تھا کہ اپنے ربّ کو مانو۔ ہم نے اُسکی دعوت قبول کرلی، پس اے ہمارے آقا! جو قصُور ہم سے ہوئے ہیں اُن سے درگزر فرما، جو بُرائیاں ہم میں ہیں اُنھیں دور کردے، اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ پروردگار! جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پُورا کر، اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بیشک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے۔''

(جواب میں اُنکے ربّ نے فرمایا) ''میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے، اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے، اور ستائے گئے، اور میرے لیے لڑے، اور مارے گئے اُن کے سب قصُور میں معاف کردوں گا، اور انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی۔ یہ اُنکی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

اے نبی ﷺ! دُنیا کے ملکوں میں اللہ کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے، پھر یہ سب جہّنم میں جائیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔ برعکس اس کے جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باگون میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامان ضیافت ہے ان کے لیے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔ اہل کتاب میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں، اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور اُس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو اس سے پہلے خود انکی طرف بھیجی گئی تھی، اللہ کے آگے جُھکے ہوئے ہیں، اور اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ نہیں دیتے۔ ان کا اجر انکے ربّ کے پاس ہے اور اللہ حساب چکانے میں دیر نہیں

لگاتا۔

اے لوگوں! جو ایمان لائے ہو، صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلے میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اُمید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

146. Surah Al-Imran ayah 190-200

Surely in the creation of the heavens and the earth, and in the alternation of night and day, there are signs for men of understanding.Those who remember Allah while standing, sitting or (reclining) on their backs, and reflect in the creation of the heavens and the earth,(saying) : "Our Lord! You have not created in vain. Glory to You! Save us, then, from the chastisement of the Fire. Our Lord! Whomever You cause to enter the Fire, him You indeed bring to disgrace,and there will be none to succour the Wrong-doers. Our Lord! Indeed we heard the call of calling to the faith saying: " believe in your Lord;" so we did believe. Our Lord, forgive us our sins, and wipe out our evil deeds and make us die with the truly pious."

"Our Lord, fulfil what You promised to us thorough Your Messengers, and disgrace us not on the Day of Resurrection; indeed You never go back on Your promise."

Their Lord answered the prayer thus: " I will not suffer the work of any of you, whether male or female, to go to waste; each of you is from the other. Those who emigrated and were driven out from their homestead and were persecuted in my cause, and who fought and were slain, indeed I shall wipe out their evil deed from them and shall certainly admit them to the gardens beneath which rivers flow." this is their reward with their Lord;

and with Allah lies the best reward.

(O Messenger!) Do not let the strutting about of the disbelievers in the land deceive you. This is but a little enjoyment, then their destination is Hell-what an evil resting place! But those who fear their Lord: theirs shall be the gardens beneath which rivers flow and in which they will live forever: a hospitality from Allah Himself, and Allah's reward is best for the truly pious.

And among the People of the Book some believe in Allah and what has been revealed to you, and what has been revealed to them. They humble themselves before Allah, and do not sell Allah's revelations for a small price. For these men their reward is with their Lord. Allah is swift in His reckoning.

Believers, be steadfast, and vie in steadfastness, stand firm in your faith, and hold Allah in fear that you may attain true success.

۱۴۷۔نماز تہجد میں صراط مستقیم کا سوال

عَنْ عَائِشَه رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِفْتَتَحَ صَلوٰتَهٗ فَقَالَ "اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ ،وَمِيْكَآئِيْلَ ،وَاِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ،اَنْتَ تَحْكُمُ ،بَيْنَ عِبَادِکَ ،فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ، اِهْدِنِیْ لِمَااخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ، اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ" (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نمازِ تہجد کے لئے اٹھتے تو بالکل شروع میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے "اے اللہ! جبرائیل ومیکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! زمیں

وآسمان کو پیدا کرنے والے، غیب اور شہود کو یکساں جاننے والے، تو ہی فیصلہ فرمائے گا، بندوں کے درمیان ان کے اختلافات کے بارے میں، مجھے اپنی خاص توفیق سے اس راہِ حق وہدایت پر چلا، جس کے بارے میں لوگوں میں اختلاف ہوگیا ہے، تو ہی جسے چاہے گا سیدھے راستہ پر چلائے گا۔" (مسلم)

147. Supplication for guidance to the straight path

Ayesha رضی اللہ عنہا narrated: When the Prophet of Allahﷺ got up from the sleep he would make the following supplication to Allah:

"O Allah! Lord of Jibra'eel, Mika'il, and Israfìl. Maker of the Heavens and the Earth. Knower of the unseen and seen. You Judge between Your slaves regarding that in which they differ. By Your leave guide me to the truth regarding that in which there is difference, Surely, You guide whom so ever You please to the straigth path. (Muslim)

۱۴۸. نمازِتہجد کی مؤثرترین دعا

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ "اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ، وَالْاَرْضِ، وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ، وَالْاَرْضِ، وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ، والْاَرْضِ، وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ،

وَالْاَرْضِ وَمِنْ فِيْهِنَّ،وَلَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ، وَالْاَرْضِ ، وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ،وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ،وَّ قَوْلُکَ حَقٌّ ،وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَّالنَّارَ حَقٌّ ،وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَکَ، اَسْلَمْتُ ،وَبِکَ اٰمَنْتُ ،وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَيْکَ اَنَبْتُ ،وَ بِکَ خَاصَمْتُ ،وَاِلَيْکَ حَاکَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ ،مَا قَدَّمْتُ، وَمَآ اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ ،وَمَآ اَعْلَنْتُ ،وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ،اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ،وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُکَ ''. (بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو تہجد پڑھنے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے ''مولا! ساری حمد وستائش کا تو ہی مستحق ہے، تو ہی نور ہے زمیں وآسمان کا، اوران سب چیزوں کا جوزمین وآسمان میں ہیں (یعنی سارے عالم میں جہاں بھی نور کی کوئی کرن ہے وہ تیرے ہی نور سے ہے) اے میرے اللہ! ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، اورتو ہی اس کا مستحق ہے، تو ہی قائم رکھنے والا ہے، زمین و آسمان کا اوران سب چیزوں کا، جوان میں ہیں (یعنی سارے عالمِ علوی اور سفلی کا وجود تیرے ہی ارادے سے قائم ہے)، اور تیرے ہی لیے ساری تعریف ہے اورتو ہی آسمانوں اورزمین کا ربّ ،اور ان کا ربّ ہے جو ان میں ہیں، اورساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، تیرے ہی لیے بادشاہت ہے زمیں وآسمان کی، اور ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو فرمانروا ہے زمین وآسمان اوراس ساری کائنات کا، جوزمین وآسمان میں ہے، تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے مرنے کے بعد تیرے حضور حاضری اور تیری ملاقات حق ہے، اور تیرا

فرمان حق ہے، اور جنت حق ہے، اور دوزخ حق ہے، اور سارے نبی برحق ہیں، اور محمد ﷺ بھی برحق ہیں، اور قیامت کا آنا برحق ہے، اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کردیا اور میں تجھ پر ایمان لایا ، اور میں نے تیرا سہارا پکڑ لیا، اور پورا بھروسہ تجھ پر کرلیا، اور اپنا رخ تیری طرف کردیا، اور مخالفینِ حق سے تیری ہی مدد سے میری ٹکر ہے، اور میں نے اپنا مقدمہ فیصلے کے لئے تیری ہی بارگاہ میں پیش کردیا' پس اے اللہ! بخش دے میرے وہ سب قصور، جو مجھ سے پہلے سرزد ہوئے ، اور جو پیچھے ہوئے اور جو میں نے پوشیدہ کیے، اور جو اعلانیہ کئے، اور جن کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' تو جسے چاہے آگے بڑھانے والا ہے، اور جسے چاہے پیچھے ڈال دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔ (بخاری ومسلم)

148. Most effective Supplication of Tahajjud

Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہما narrated: When the Messenger of Allah ﷺ would offer Tahajjud prayer at night he made this supplication, "O Allah! Praise is to You, You are the Light of the heavens and the earth and all that they contain. Praise is to You; You are the Sustainer of the Heavens and the Earth and all that they contain ,Praise is to You; You are the Lord of the heavens and the earth and all they contain, Praise is to You; Yours is kingdom of the heavens and the earth and all that they contain, Praise is to You; You are the king of the heavens and the earth, And praise is to You, You are the truth, Your promise is true, Your word is true, Your audience is true, Paradise is true, Hell is true, the Prophets are true, and Muhammmad ﷺ is true, and the Day of Judgement is true, O Allah! to You I have submitted and upon You I depend, I have believed in You and to You I turn in repentance. For Your sake

I dispute and by Your standard I judge. Forgive me all that I have sent before me and what I have left behind me, what I have concealed and what I have declared.

You are the one who sends forth and You are the one who delays, there is none who has the right to be worshipped but You are my God, there is none who has the right to be worshipped but You. (Bukhari, Muslim)

۱۴۹. دیدارِ الٰہی کا شوق

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ،حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ ,وَاجْعَلْ،
خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ عِنْدِیْ , وَاقْطَعْ عَنِّیْ
حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ ,وَاِذَآ اَقْرَرْتَ
اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا ،مِنْ دُنْیَاھُمْ, فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ ،بِعِبَادِتِکَ

(کنز العمال ، عن ابی بن مالک)

اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے تمام چیزوں سے محبوب بنادے اور اپنے ڈر کو میرے لیے تمام چیزوں کے ڈر سے زیادہ کردے، اور مجھے اپنے ساتھ ملاقات کا ایسا شوق دے کہ میری دنیا کی محتاجیاں ختم ہو جائیں، اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں انکی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہے، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

(کنزالعمال، ابی بن مالک)

149. Desire to see Allah

O Allah! Make my love for You transcend the love of all other things and make my fear of You, be more than the fear of all other things, And make my desire to meet You override all the

desires of this world. And when the eyes of the worldly people are cooled and comforted by the world make the coolness and enjoyment of my eyes lie in Your worship.

(Kanzul a'maal,Abi Bin maalik)

۱۵۰۔اے سب عطا کرنے والوں سے بہتر!

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ کَلامِیْ ، وَ تَریٰ مَکَانِیْ ، وَتَعْلَمُ،
سِرِّیْ ،وَعَلانِیَتِیْ ، لَا یَخْفٰی ،عَلَیْکَ، شَیْءٌ مِّنْ
اَمْرِیْ ، اَنَاالْبَآئِسُ ،الْفَقِیْرُ ،الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ،
الْوَجِلُ ،الْمُشْفِقُ ،الْمُقِرُّ ،الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اِلَیْکَ ،
اَسْأَلُکَ، مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ ،وَابْتَھِلُ ،اِلَیْکَ اِبْتِھَالَ
الْمُذْنِبِ ،الذَّلِیْلِ، الْمُعْتَرِفُ ،بِذَنْبِیْ اِلَیْکَ ،
اَسْأَلُکَ ،مَسْئَلَةَ الْمِسْکِیْنِ ،وَابْتَھِلُ ،اِلَیْکَ ،اِبْتِھَالَ
الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ، وَاَدْعُوْکَ ،دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِیْرِ،
دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ ،وَفَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهٗ،
وَذَلَّ لَکَ جِسْمُهٗ ، وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُهٗ ، اَللّٰھُمَّ لَا
تَجْعَلْنِیْ، بِدُعَآئِکَ شَقِیًّا، وَّکُنْ بِیْ رَؤُوْفًا رَّحِیْمًا،
یَاخَیْرَالْمُسْئُوْلِیْنَ ،وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ .

(کنز العمال، طبرانی عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنھما ، عبداللّٰہ بن جعفر رضی اللّٰہ عنھما)

میرے اللہ! تو میری بات کو سن رہا ہے، اور تو میرا مقام اور حالت دیکھ رہا ہے، اور میرے چھپے اور کھلے سب کو

جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ کا طلبگار ہوں، ڈرنے والا ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اعتراف کرتا ہوں، میں تجھ سے مانگتا ہوں، جیسے بے کس مانگتا ہے، اور میں تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گناہ گار اور ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے، اور میں تجھ کو پکارتا ہوں جیسے خوف زدہ، آفت رسیدہ پکارتا ہے، ایسے شخص کی پکار جسکی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے، اور جسکے آنسو تیرے سامنے بہہ رہے ہیں، جسکا تن بدن تیرے آگے بچھا ہوا ہے، اور جو اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہے، اے اللہ! تو ایسا نہ کر کہ تجھ سے مانگوں اور پھر بھی محروم رہوں، تو میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا بن جا، اے سب مانگنے والوں سے بہتر، اے سب دینے والوں سے بہتر۔ (کنز العمال، طبرانی , عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ)

150.The best of all Bestowers

O Allah! You hear my speech and behold my situation. You know my secret and that which is manifest in me. Nothing is concealed from You of my affairs. And I am the miserable, needy, suppliant, who seeks succour and protection, fearful and anxious. I acknowledge and confess my sins. I beg of You the begging of the destitute. I implore You the imploring of an abased sinner. And I pray to You the prayer of the fearful and inflicted, whose neck is bowed down before You, whose eyes pour out tears before You, whose body has languished for You and whose nose rubs the ground for You. O Allah! Do not make me, My Lord!, unblessed in my supplication to You. And be You to me, compassionate, merciful, O You! The Best of those who are asked, and The Best of all Bestower.

(Kanzul a'maal, Tabrani رضی اللہ عنہما, Abdullah bin Jafar رضی اللہ عنہما Abullah Bin Umar)

۱۵۱۔بس نیک بنادے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا ،وَنَوَاصِیَنَا ،وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ ،وَلَمْ تُمَلِّکْنَا ،مِنْھَا شَیْئًا، فَاِذَا فَعَلْتَ ،ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ، اَنْتَ وَلِیَّنَا ،وَاھْدِنَا ،اِلٰی سَوَآءَ السَّبِیْلِ (ترمذی، عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ)

اے اللہ! ہمارے دل،اور ہماری مہار،اور ہمارے اعضاء،سب تیری مٹھی میں ہیں،اور تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا بھی مالک نہیں بنایا،پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو بس تو ہی ہمارا ولی بن جا اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف لے جا۔ (ترمذی ,ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

151-Make me Pious.

O Allah! For sure, our hearts, our direction and our limbs are all in Your control and You have not made us owner over them. If You have done so, then be our protector and direct us to the straight path.

(Tirmidhi from Abu Hurairah رضی اللہ عنہ)

۱۵۲۔رسول اللہ ﷺ کی ختم تہجد پر ایک نہایت جامع دعا

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ لَیْلَۃً حِیْنَ فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ

" اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ ،رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ، تَھْدِیْ بِھَا قَلْبِیْ، وَ تَجْمَعُ بِھَآ اَمْرِیْ، وَتَلُمَّ بِھَا شَعْثِیْ ، وَتُصْلِحُ بِھَاغَائِبِیْ، وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ، وَ تُزَکِّیْ بِھَا

عَـمَـلِـیْ، وَ تُـلْهِمْنِیْ بِهَا رُشْدِیْ، وَ تَعْصِمُنِیْ ، بِهَا مِنْ کُـلِّ سُـوْٓءٍ، اَلـلّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ ،اِیْمَانًا ، وَّ یَقِیْنًا ،لَّیْس بَعْدَهٗ کُـفْـرٌ، وَّرَحْمَةً ،اَنَـالُ ،بِهَـا شَـرَفَ کَـرَامَتِکَ، فِیْ الـدُّنْیَـا،وَالْاٰخِـرَةِ ، اَلـلّٰـهُـمَّ اِنِّـیْٓ اَسْئَلُکَ ،الْفَوْزَ فِی الْـقَضَآءِ ،وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ ، وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ ،وَالنَّصْرَ عَـلَى الْاَعْدَآءِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ ،بِکَ حَاجَتِیْ ، وَاِنْ قَصُرَ رَائِیْ، وَ ضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ ،اِلٰی رَحْمَتِکَ ، فَـأَسْئَلُکَ ،یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ، وَیَاشَافِیَ الصُّدُوْرِ ،کَمَا تُـجِیْـرُ بَیْنَ الْبُحُوْرِ، اَنْ تُجِیْرَنِیْ ،مِنْ عذَابِ السَّعِیْرِ ، وَ مِـنْ دَعْـوَـةِ الثُّبُـوْرِ ،وَ مِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ،اَللّٰهُمَّ مَاقَصُرَ عَنْهُ رَائِیْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِیَّتِیْ وَلَمْ تَبْلَغْهُ ،مَسْأَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ، وَّعَـدْتَّـهٗٓ اَحداً مِّنْ خَلْقِکَ، اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ اَحداً مِّـنْ عِبَـادِکَ ،فَـاِنِّـیْ اَرْغَـبُ ،اِلَیْکَ فِیْهِ ،وَاَسْئَلُکَهٗ، بِـرَحْـمَتِکَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰهُمَّ ذَاالْحَبْلِ الشَّدِیْدِ، وَالْاَمْـرِ الـرَّشِیْـدِ ، اَسْـئَـلُکَ ،الْاَمْـنَ یَـوْمَ الْـوَعِیْـدِ ،وَالْـجَـنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ ، مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ الشُّهُوْدِ ،الرُّکَّعِ السُّـجُـوْدِ الْـمُـوْفِیْـنَ بِالْعُهُوْدِ، اِنَّکَ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ، وَ

اِنَّکَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ ،وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِاَوْلِيَآئِکَ ،وَعَدُوًّا لِاَعْدَآئِکَ، نُحِبُّ ،بِحُبِّکَ مَنْ اَحَبَّکَ، وَنُعَادِیْ، بِعَدَاوَتِکَ مَنْ خَالَفَکَ ، اَللّٰهُمَّ هٰذَالدُّعَآءُ وَعَلَيْکَ الْاِجَابَةُ ،وَهٰذَالْجَهْدُ ،وَعَلَيْکَ التُّکْلَانُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ،لِیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ، وَ نُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ ،وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَیَّ ،وَنُوْراً مِّنْ خَلْفِیْ، وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِیْ ،وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ، وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ ،وَ نُوْرًا مِّنْ تَحْتِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ بَصْرِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ دَمِیْ ،وَ نُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ ، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِیْ ،وَ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ،وَ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا، سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ ،سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ ،وَ تَکَرَّمَ ،سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام .

(ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یک رات نماز تہجد سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِکَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ الخ'' ''اے اللہ! میں تجھ سے دعا اور التجا کرتا ہوں، تو محض اپنے فضل وکرم سے مجھ پر ایسی وسیع اور ہمہ گیر رحمت فرما، جس سے میرا قلب تیری ہدایت سے بہرہ یاب ہو، اور اپنے سارے معاملات میں مجھے تیری

اس رحمت سے جمعیت نصیب ہو، اور میری ظاہری و باطنی پراگندگی اور ابتری دور ہو، اور مجھ سے تعلق رکھنے والی جو چیزیں میرے پاس نہیں، دور اور غائب ہیں، تیری رحمت سے انکو صلاح وفلاح حاصل ہو، اور جو میرے پاس حاضر وموجود ہیں، انکو تیری رحمت سے رفعت اور قدر افزائی نصیب ہو، اور خود میرے اعمال کا تیری اس رحمت سے تزکیہ ہو، اور تیری طرف سے میرے قلب میں وہی ڈالا جائے، جو میرے لئے صحیح اور مناسب ہو، اور جس چیز سے مجھے رغبت اور الفت ہو، وہ مجھے تیری اس رحمت سے عطا ہو، اور ہر برائی سے تو میری حفاظت فرما۔ اے میرے اللہ! میرے دل کو ایمان و یقین عطا فرما، جس کے بعد کسی درجہ کا بھی کفر نہ ہو، (یعنی کوئی بات بھی مجھ سے ایمان کے خلاف سرزد نہ ہو) اور مجھے اپنی رحمت سے نواز، جسکے طفیل دنیا اور آخرت میں مجھے عزت و شرف کا مقام حاصل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں قضا وقدر کے فیصلوں میں کامیابی کی، اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے شہید بندوں والا اعزاز، اور تیرے نیک بخت بندوں والی زندگی اور دشمنوں کے مقابلے میں تیری حمایت اور مدد۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنی حاجتیں لے کر حاضر ہوا ہوں، اگرچہ میری عقل ورائے کوتاہ، اور میرا عمل اور جدوجہد ضعیف ہے، اے رحیم وکریم! میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، پس اے سارے امور کا فیصلہ فرمانے والے! اور قلوب کے روگ دور کر کے انکو شفا بخشنے والے! مالک ومولا! جس طرح تو اپنی قدرتِ کاملہ سے (ایک ساتھ بہنے والے) سمندروں کو ایک دوسرے سے جدا رکھتا ہے، (کہ کھاری شیریں سے الگ رہتا ہے اور شیریں کھاری سے) اسی طرح تو مجھے آتشِ دوزخ سے اور اس عذاب سے جدا اور دور رکھ، جسکو دیکھ کے آدمی موت کی دعا مانگے گا، اور اسی طرح مجھے عذابِ قبر سے بچا۔

اے میرے اللہ! تو نے جس خیر اور نعمت کا اپنے کسی بندے کیلئے وعدہ فرمایا ہو، جو چیز اور نعمت تو کسی کو بغیر وعدے کے عطا فرمانے والا ہو، اور میری عقل ورائے اسکے شعور اور اسکی طلب سے قاصر رہی ہو، اور میری نیت بھی اس تک نہ پہنچی ہو، اور میں نے تجھ سے اسکی استدعا بھی نہ کی ہو، تو اے میرے اللہ! تیری رحمت سے میں اسکی بھی تجھ سے التجا کرتا ہوں، اور تیرے کرم کے بھروسے اسکا بھی طالب اور شائق ہوں، تو اپنے رحم وکرم سے وہ خیر ونعمت بھی مجھے عطا فرما۔ اے میرے وہ اللہ! جسکا رشتہ مضبوط اور محکم ہے، اور جسکا ہر حکم اور کام صحیح اور درست ہے، میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں کہ ''یوم الوعید'' یعنی قیامت کے دن مجھے امن چین عطا فرما، اور ''یوم الخلود'' یعنی آخرت میں میرے لئے جنت کا فیصلہ فرما، اپنے ان بندوں کے ساتھ جو تیرے مقرب اور تیری بارگاہ کے حاضر باش ہیں، اور رکوع وسجود یعنی نماز وعبادت میں مشغول رہنا جنکا وظیفہ حیات ہے، اور وفائے عہد جنکی خاص صفت ہے۔ اے میرے اللہ! تو بڑا مہربان اور بڑی عنایت ومحبت فرمانے والا ہے اور " فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْد " تیری شان ہے۔ اے اللہ! ہمیں ایسا کردے کہ ہم دوسروں کیلئے ہدایت کا ذریعہ

بنیں، اور خود ہدایت یاب ہوں۔ نہ خود گم کردہ راہ ہوں اور نہ دوسروں کیلئے گمراہ کن۔ تیرے دوستوں سے ہماری صلح ہو، تیرے دشمنوں کے ہم دشمن ہوں۔ جو کوئی تجھ سے محبت رکھے، ہم تیری اس محبت کی وجہ سے اس سے محبت کریں، اور جو تیرے خلاف چلے اور عداوت کی راہ اختیار کرے، تیری عداوت کی وجہ سے ہم بھی اس سے عداوت اور بغض رکھیں۔ اے اللہ! یہ میری دعا ہے اور قبول فرمانا تیرے ذمہ ہے، اور یہ میری حقیر کوشش ہے، اور اعتماد و بھروسہ اپنی کوشش اور دعا پر نہیں بلکہ صرف تیرے کرم پر ہے۔

اے اللہ! میرے قلب میں نور پیدا فرما، اور میری قبر کو نورانی کردے، اور منور کردے، میرے آگے اور میرے پیچھے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے اوپر اور میرے نیچے (یعنی میرے ہر طرف تیرا نور ہی نور ہے) اور اے اللہ! نور پیدا فرما میری سماعت اور بینائی میں، اور میرے بال بال اور روئیں روئیں میں اور میرے گوشت پوست میں اور میری رگوں میں دوڑنے والے میرے خون میں اور میری ہڈیوں میں۔ اے اللہ! میرے نور کو بڑھا اور مجھے نور عطا فرما، اور نور کو میرا اور میرے ساتھ کردے۔ پاک ہے وہ پروردگار جس نے عزت و جلال کی چادر اوڑھ لی ہے، اور مجد و کرم اسکا لباس و شعار ہے، پاک ہے وہ ربِ قدوس جسکے سوا کسی کو تسبیح سزاوار نہیں، پاک ہے بندوں پر فضل و انعام فرمانے والا، پاک ہے جسکی خاص صفت عظمت و کرم ہے، پاک ہے ربِ ذوالجلال والاکرام ۔ (ترمذی)

152. A very comprehensive supplication of Prophetﷺ

It is narrated by Abdullah Ibn Abbas رضی اللہ عنہما that he heard the Messenger of Allah ﷺ say one night after he had finished offering his tahajjud prayers: O Allah! I ask You whereby You guide my heart, and whereby You arrange my affairs. And correct my wrongs, open and hidden, through that. And rectify and exalt what relates to me but is far away from me. And what is with me, let Your mercy raise and give them esteem. My deeds, purify them through Your mercy. Put in my heart what is right for me and let me have by virtue of Your mercy what I cherish and love and protect me from every evil.

O Allah! Grant me faith and belief allowing for nothing of disbelief thereafter (nothing which is in disagreement with belief). Bestow on me mercy by virtue of which I can gain honour and nobility in this life and the next.

O Allah! I beseech You for success in what is determined and the honour and respect that Your martyrs have received, and a life on the pattern of Your pious slaves, and Your help against the enemies.

O Allah! I have come to You with my needs and although my intellect and opinion are deficient and my deeds and efforts very weak and wanting; O Merciful and Benevolent One! I am in need of Your mercy. So, O The One Who decides all affairs! and O The One Who removes stains of the hearts and gives cure! Just as You keep the two oceans apart from each other (although they run side by side, not mixing the salty with the sweet), so keep me away from the Fire of Hell and its punishment and from seeking death and protect me from the punishment in the grave.

O Allah! I beseech You by virtue of Your mercy to let me have the good and the blessings (both of, which You have promised any of Your slaves or which You will give any without having promised them although my intellect and opinion have not imagined them and have failed to ask You of them and I may

not have ever thought of getting such a thing and I may not have asked You for that I am desirous of through Your benevolence. So grant me that good blessing through Your mercy and favour, O Lord of the worlds!

O Allah! O The One whose link is firm and strong, whose every command is correct ! I beseech You to let me have on the appointed day (the Day of Resurrection) peace and security. And grant me paradise on the day of Al-Khulood (Hereafter) with those of Your slaves who are close to You and attendants of Your House and observers of ruku' (bowing) and sajdah (prostration) those for whom, prayer and worship is their devotional, life-long exercise, who are known for their faithfullness to their convenant. Surely, You are Merciful, The Most Loving, and indeed, You do what You intend to do!

O Allah! Cause us to guide other people, and be guided ourselves. Let us not misguide ourselves nor be one who lead other people astray. Let us be at peace with Your friends, and at war with Your enemies. Let us love those who love You because of affinity with You and despise those who oppose and go against You because of their opposition to You.

O Allah! This is a supplication and it is upon You to grant it. This is a humble effort but reliance is placed not on it but on You alone.

O Allah! Make for me light in my heart, and light in my grave and make it shining bright. And make for me light before me and light behind me, light to my right and light to my left, light above me, and light below me, light in my hearing and light in my sight, light in my hair and light in my flesh, light in my blood and light in my bones. O Allah! Magnify for me Light and bestow upon me light and make for me light.

Without blemish is He who has covered Himself with honour and has said it. Without blemish is He Whose garment is glory and grace. Without blemish, and glorified, Owner of Majesty and Benevolence. (Tirmidhi)

۱۵۳۔قبولیتِ دعا کی التجا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ ، اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ، اَللّٰهُمَّ هٰذَاالدُّعَآءُ ، وَعَلَیْکَ الْاِجَابَةُ

(کنز العمال ، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ)

اے اللہ! تو نے کہا ہے اور تیرا کہنا حق ہے، مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، اے اللہ! یہ ہے دعا، اب قبول کرنا تیرا کام ہے۔ (کنز العمال، ابن عباس رضی اللہ عنہ و ابن عمر رضی اللہ عنہ)

153. Request for acceptance of supplication

O Allah! You speak and You speak the truth. I call upon You and ask for an answer from You. O Allah! This is my Dua and

it's upon You to answer it (fulfill it.)

(Kanzul a'maal from Ibn Abbas and Ibn Umarرضی اللہ عنہما)

۱۵۴۔ خیرِ کُل کی التجا

يَا رَحْمٰنُ قَلْبِيْ بَيْنَ اِصْبَعَيْكَ الْكَرِيْمَتَيْنِ تُقَلِّبُهُ كَيْفَ تَشَآءُ، فَثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ، وَاجْعَلْ قَلْبِيْ يَطْمَئِنُّ بِذِكْرِكَ، وَاَنْزِلِ السَّكِيْنَةَ فِيْ قَلْبِيْ وَاَلْزِمْنِيْ ، كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَاجْعَلْنِيْ اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا .

اے رحمٰن! میرا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے، تو اسے جس طرح چاہتا ہے اسے الٹتا پلٹتا ہے، پس میرے دل کو اپنے دین پر جما دے، اور میرے دل کو ایسا بنا دے کہ تیری یاد سے اطمینان پائے، اور میرے دل میں سکینت اتار دے اور مجھے تقویٰ کی بات کا پابند رکھ، اور مجھے اس کا زیادہ حقدار اور اسکا اہل بنا۔

154. Request for complete well-being

O Rahman! My heart is between Your two generous fingers. You can twist them the way You wish, so make my heart be firm on Your Deen. Make my heart peaceful with Your 'dhikr'. Pour calmness over my heart and make it steadfast over the matter of 'Taqwa' and make me deserving of it.